4 MAR 2020

اعتماد

## اُردو یونیورسٹی میں بین الاقوامی کانفرنس کا آج آغاز

حیدرآباد، 3/ مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، شعبۂ فارسی کے زیر اہتمام 4/ مارچ کو 10 بجے دن دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا سید حامد لائبریری آڈیٹوریم میں افتتاح عمل میں آئے گا۔ ڈائرکٹر کانفرنس پروفیسر عزیز بانو کے بموجب قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے اشتراک سے منعقد ہونے والی اس کانفرنس کا عنوان ''فارسی زبان، ادب، سائنس، فن، تہذیب اور ثقافت کے فروغ میں خواتین کا حصہ'' ہے۔ افتتاحی اجلاس میں محترمہ راجکماری اندار دیوی دھن راج گیر، مہمانِ خصوصی ہوں گی۔ پروفیسر ایوب خان، انچارج وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ پروفیسر ناظمہ، تاشقند، ازبکستان؛ ڈاکٹر علی رضا قزوہ، نائب ثقافتی قونصل، ایران کلچر ہاؤس، نئی دہلی؛ جناب رحیم الدین انصاری، صدرنشین، تلنگانہ اردو اکیڈیمی مہمانانِ اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر آذرمی دخت صفوی، اڈوائزر پرشین ریسرچ انسٹیٹیوٹ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کلیدی خطبہ دیں گی۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، خیر مقدم کریں گے۔ ڈاکٹر جنید احمد، کوآرڈینیٹر کانفرنس شکریہ ادا کریں گے۔ ڈاکٹر عصمت جہاں نظامت کریں گی۔ پروفیسر ابوالکلام سرکار، ڈھاکہ بنگلہ دیش و دیگر بین الاقوامی مہمان بھی اس کانفرنس میں شرکت کررہے ہیں۔

راشٹریہ سہارا

## اُردو یونیورسٹی میں بین الاقوامی کانفرنس کا آج آغاز

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، شعبۂ فارسی کے زیر اہتمام 4/ مارچ کو صبح 10:00 بجے دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا سید حامد لائبریری آڈیٹوریم میں افتتاح عمل میں آئے گا۔ ڈائرکٹر کانفرنس پروفیسر عزیز بانو کے بموجب قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے اشتراک سے منعقد ہونے والی اس کانفرنس کا عنوان ''فارسی زبان، ادب، سائنس، فن، تہذیب اور ثقافت کے فروغ میں خواتین کا حصہ'' ہے۔ افتتاحی اجلاس میں محترمہ راجکماری اندار دیوی دھن راج گیر، مہمانِ خصوصی ہوں گی۔ پروفیسر ایوب خان، انچارج وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ پروفیسر ناظمہ، تاشقند، ازبکستان؛ ڈاکٹر علی رضا قزوہ، نائب ثقافتی قونصل، ایران کلچر ہاؤس، نئی دہلی؛ جناب رحیم الدین انصاری، صدرنشین، تلنگانہ اردو اکیڈیمی مہمانانِ اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر آذرمی دخت صفوی، اڈوائزر پرشین ریسرچ انسٹیٹیوٹ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کلیدی خطبہ دیں گی۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، خیر مقدم کریں گے۔ ڈاکٹر جنید احمد، کوآرڈینیٹر کانفرنس شکریہ ادا کریں گے۔ ڈاکٹر عصمت جہاں نظامت کریں گی۔ پروفیسر ابوالکلام سرکار، ڈھاکہ بنگلہ دیش و دیگر بین الاقوامی مہمان بھی اس کانفرنس میں شرکت کررہے ہیں۔

سیاست

## اردو یونیورسٹی میں بین الاقوامی کانفرنس کا آج آغاز

حیدرآباد ۔ 3 مارچ ( پریس نوٹ ) مولانا آماد نیشنل اردو یونیورسٹی شعبہ فارسی کے زیر اہتمام 4 مارچ کو صبح 10 بجے دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا سید حامد لائبریری آڈیٹوریم میں افتتاح عمل میں آئے گا ۔ ڈارئکٹر کانفرنس پروفیسر عزیز بانو کے بموجب قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے اشتراک سے منعقد ہونے والی اس کانفرنس کا عنوان '' فارسی زبان ، ادب ، سائنس ، فن ، تہذیب اور ثقافت کے فروغ میں خواتین کا حصہ '' ہے ۔ افتتاحی اجلاس میں محترمہ راجکماری اندار دیوی دھن راج گیر مہمان خصوصی ہوں گی ۔ پروفیسر ایوب خان انچارج وائس چانسلر صدارت کریں گے ۔ پروفیسر ناظمہ ، تاشقند ، زبیکستان ، ڈاکٹر علی رضا قزوہ ، نائب ثقافتی قونصل ایران کلچر ہاؤز نئی دہلی ، جناب رحیم الدین انصاری صدرنشین ، تلنگانہ اردو اکیڈیمی مہمانان اعزازی ہوں گے ۔ پروفیسر آذرمی دخت صفوی ، ڈوائزر پرشین ریسرچ انسٹی ٹیوٹ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کلیدی خطبہ دیں گے ۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی ، خیر مقدم کریں گے ۔

رہنمائے دکن

## اُردو یونیورسٹی میں بین الاقوامی کانفرنس کا آج آغاز

حیدرآباد۔ 3 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، شعبۂ فارسی کے زیر اہتمام 4/ مارچ کو صبح 10:00 بجے دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا سید حامد لائبریری آڈیٹوریم میں افتتاح عمل میں آئے گا۔ ڈائرکٹر کانفرنس پروفیسر عزیز بانو کے بموجب قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے اشتراک سے منعقد ہونے والی اس کانفرنس کا عنوان ''فارسی زبان، ادب، سائنس، فن، تہذیب اور ثقافت کے فروغ میں خواتین کا حصہ'' ہے۔ افتتاحی اجلاس میں محترمہ راجکماری اندار دیوی دھن راج گیر، مہمانِ خصوصی ہوں گی۔ پروفیسر ایوب خان، انچارج وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ پروفیسر ناظمہ، تاشقند، ازبکستان؛ ڈاکٹر علی رضا قزوہ، نائب ثقافتی قونصل، ایران کلچر ہاؤس، نئی دہلی؛ جناب رحیم الدین انصاری، صدر نشین، تلنگانہ اردو اکیڈیمی مہمانانِ اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر آذرمی دخت صفوی، اڈوائزر پرشین ریسرچ انسٹیٹیوٹ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کلیدی خطبہ دیں گی۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، خیر مقدم کریں گے۔ ڈاکٹر جنید احمد، کوآرڈینیٹر کانفرنس شکریہ ادا کریں گے۔ ڈاکٹر عصمت جہاں نظامت کریں گی۔ پروفیسر ابوالکلام سرکار، ڈھاکہ بنگلہ دیش و دیگر بین الاقوامی مہمان بھی اس کانفرنس میں شرکت کررہے ہیں۔

سیاست

## مانو میں فارسی بین الاقوامی کا آج افتتاح

حیدرآباد 3 مارچ (این ایس ایس) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی (مانو) کے شعبہ فارسی کی طرف سے قومی کونسل برائے ترویج اُردو زبان نئی دہلی کے اشتراک سے مانو کے لائبریری آڈیٹوریم میں چہارشنبہ کو 10 بجے دن دو روزہ بین الاقوامی سمینار شروع ہوگا۔ جس کا عنوان فارسی زبان، ادب، سائنس، فنون لطیفہ، تہذیب وتمدن کے فروغ وترویج میں خواتین کا رول ہے۔ کانفرنس ڈائرکٹر پروفیسر عزیز بانو کے مطابق راجکماری اندر دیوی دھن راج گیر مہمان خصوصی ہوں گی۔

The Hans India

## International Persian meet begins today

HANS NEWS SERVICE

**Gachibowli:** The Maulana Azad National Urdu University (MANUU) Department of Persian, in collaboration with the National Council for Promotion Urdu Language, New Delhi, is organizing a two-day International Conference "The contribution of Women in promotion of Persian Language, Literature, Science, Art, Culture and Civilization" on March 4 and 5.

According to Professor Aziz Bano, Director of Conference, Rajkumari Indira Devi Dhanrajgeer, Hyderabad, would be the chief guest at the inaugural. Professor Azarmi Dukht Safavi, Advisor, Persian Research Institute, Aligarh Muslim University would deliver keynote address.

Dr Ali Raza Qazwa, Deputy Cultural Counsellor, Iran Culture House, Islamic Republic of Iran, New Delhi, Raheemuddin Ansari, Chairman, Telangana Urdu Academy, Hyderabad and Professor Nazima, Tashkent, Uzbekistan, will be the guests of honour. Professor Ayub Khan, I/c Vice-Chancellor will preside over the inaugural.

Scanned with CamScanner

2
روزنامہ راشٹریہ سہارا
حیدرآباد، 4/مارچ 2020ء، چہارشنبہ

# ڈاکٹر محمد اسلم پرویز-ایک مثالی وائس چانسلر

## اردو یونیورسٹی کی چار سالہ سرگرمیوں اور کارکردگی کی روشنی میں

ڈاکٹر محمد اسلم پرویز تعمیری ذہن کی حامل شخصیت ایک مخلص استاذ، امانتدار پرنسپل، ذمہ دار اور باوقار وائس چانسلر، سچے پکے انسان، رہنما و رہبر قوم وملت، محبّ وطن اور خیر خواہ انسانیت کے طور پر ارباب علم ودانش میں جانے اور پہچانے جاتے ہیں، انکی ذات وشخصیت

ہمارے کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے، وہ ہمارے درمیان ایک اچھے منتظم، باصلاحیت شخص اور کامیاب وی سی کے طور پر یاد کئے جاتے رہیں گے اور دنیا انہیں ایک ماہر نباتیات اور سائنس کے محقق ومبلغ اور قرآن کے عالمی وانسانی پیغام کے محبّ ومدّاح کی فہرست میں شمار کرتی رہے گی!اگرچہ وہ مانو کو الوداع کہہ گئے مگر مانو اور اردوزبان ہمیشہ انکو یادوں کے اجالے سے سرشار ہوتی رہے گی۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ وہ علم وہنر کے سچے دوست تھے اور انکی یہی دوستی ہر جگہ برگ وبار لاتی رہی، حصول علم کے وقت سے ہی انکی زندگی تحریک وتنشیط اور تہذیب وثقافت سے عبارت تھی، انکا شروع سے ہی قرآن وسائنس سے بے پناہ لگاؤ تھا، بحث وتحقیق کے میدان میں وہ اعلی ذوق ومزاج کے حامل تھے، جسکا اندازہ انکی بحث وتحقیق اور ڈاکٹریٹ کے گرانقدر اور قیمتی مقالے سے ہوتا ہے، یہی نہیں بلکہ وہ اپنے درس وتدریس، خطابات ومقالات اور انتظام وانصرام کے دوران بھی انہیں اوصاف سے مزین ومغلوب نظر آتے ہیں، یہی سبب ہے کہ ایک اچھے استاذ ومنتظم کی حیثیت سے ہندوستان کی راجدھانی دہلی کے ڈاکٹر ذاکر حسین کالج میں اپنی عمدہ کارکردگی اور بہترین کیریر کیوجہ سے وہ مولانا آزاد نیشنل

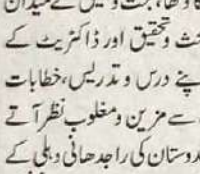

مضمون نگار

اردو یونیورسٹی حیدرآباد کے وائس چانسلر کیلئے منتخب کئے جاتے ہیں پھر انکی لیڈرشپ کے کمالات انکی سرگرمی وکارکردگی کی شکل میں مانو کے چارسالہ دورِ خدمات کے درمیان ظاہر ہوتے ہیں اور دیکھتے ہی دیکھتے اس غیر منظم یونیورسٹی کی ادبی وثقافتی، تحقیقی وتخلیقی، ترقیاتی وتوسیعی، فلاحی ورفاہی، انتظامی وانصرامی، تمثیلی وتشکیلی، تہذیبی وتادیبی اور تعلیمی وتربیتی میدانوں اور گوشوں میں وہ ایسی آبیاری کرتے ہیں اور اپنی صلاحیت واستعداد سے اسطرح اس کو مضبوط ومستحکم اور باوقار یونیورسٹی کے سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کرتے ہیں کہ جس سے اس سینٹرل یونیورسٹی کا مقام ومرتبہ اندرون وبیرون ملک میں بلند وبالا ہوجاتا ہے اور ایک نمایاں ادارے کے طور پر ابھر کر سامنے آتا ہے کہ جس سے ملک کے ممتاز ومعروف یونیورسٹیوں کی فہرست میں اسکا شمار ہونے لگتا ہے۔خاص طور سے جب 2016ء میں نیشنل اسسمنٹ اینڈ کریڈیٹیشن کونسل (NAAC) کی مثبت رپورٹ آتی ہے اور اسکی طرف سے چار نکاتی پیمانے پر مانو کو سی.جی.پی.اے 3.09 کیساتھ "A" گریڈ کا درجہ دیا جاتا ہے اور بہترین زمرے میں اسکو شامل کرکے یونیورسٹی کے تمام شعبوں کی ترقی وتوسیع کو سراہا جاتا ہے۔NAAC کی مذکورہ بالا مثبت رپورٹ سے وائس چانسلر کی نئی قیادت میں مزید اعتماد وحوصلہ اور فکر وروح میں نئی بیداری پیدا ہوتی ہے اور انکی لیڈرشپ اور انتظامیہ وتمام عملہ کے کاموں میں قابل قدر اضافہ اور لائق تعریف استحکام، شفافیت اور مقصدیت پیدا ہوتی ہے۔مزید نئے اقدامات اور ترقیاتی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی شروع ہوتی ہے اور اردوزبان میں مختلف علوم وفنون کی ترویج واشاعت اور اسکے فروغ کو ترجیح حاصل ہوتی ہے، مساوات اور اسکی رسائی پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے، طلباء وطالبات خصوصاً پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے طلباء کی ہمہ جہت علمی وادبی تعمیر وترقی کے لئے ہمہ نصابی، زائد از نصابی غرض کہ جملہ نشاطات وسرگرمیوں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور اس مقصد کی حصولیابی کیلئے سینٹر برائے مطالعات اردو ثقافت، سینٹر برائے مطالعات دکن اور سینٹر برائے اردو میڈیم اساتذہ کا پیشہ وارانہ فروغ کو مزید مضبوط ومستحکم کیا جاتا ہے، اس کے علاوہ اس بات کو بھی یقینی بنانے کی کوشش ہوتی ہے کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کے تمام طلبا وطالبات کو بہترین تعلیمی تجربہ مہیا کرایا جائے، نوکریوں کی فراہمی کے لئے الگ سے ایک ٹریننگ اور پلیسمنٹ سیل کا قیام عمل میں لایا جائے۔پلیسمنٹ سیل کی تشکیل اس عرصے کی سب سے اہم کامیابیوں میں سے ایک ہے، جس کا مقصد پلیسمنٹ سرگرمیوں کیلئے امکانی آجر کا ایک نیٹ ورک تیار کرنا ہے اور ساتھ ہی ہائرنگ پروسس کے ہر مرحلے کی تیاری کیلئے طلبا کو مدد فراہم کرنا ہے اس سلسلے میں گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ طلبا کیلئے ٹریننگ، کئی پروگرامز اور متعدد مرتبہ انٹرویو بھی منعقد کیے گئے ہیں۔شیخ الجامعہ اسلم پرویز کی وسعت قلبی اور قرآن دوستی کا نتیجہ ہے کہ انہوں نے ریگولر عربی ڈپارٹمنٹ میں پی ایچ ڈی، ایم اے، ڈپلوما، ایڈوانس ڈپلوما، سرٹیفکٹ کورسز نیز پی.جی، یو.جی اور بی اے کے عربی کلاسز کے باوجود فاصلاتی نظام تعلیم میں بھی ایم اے عربی کا نیا کورس جاری کیا اور عربی زبان وادب کی ترویج وفروغ میں اپنی عربی اور علم دوستی کا جو ثبوت فراہم کیا۔وہ فاصلاتی نظام تعلیم میں دیکھا گیا جہاں پہلے سے صرف بی اے عربی کورس کا رواج تھا مگر اب بی اے کیساتھ ایم اے فاصلاتی کورس کا آغاز اور اسکا تجربہ مفید بخش ثابت ہوا کہ اس کی وجہ سے طلبا وطالبات کی ایک تعداد میں خاصہ اضافہ ہوا اور یہی توقع ہے کہ جلد اسکا دائرہ کار ومجال مزید وسیع ہوگا۔مزید تفصیلات کیلئے "ہماری پیش رفت.... سرگرمیاں اور کارکردگی" نئے کتابچہ سے رجوع کرسکتے ہیں اور یونیورسٹی کی چار سالہ کارکردگیوں کا تفصیلی جائزہ اور رپورٹ ملاحظہ فرماسکتے ہیں۔جو کتاب ڈاکٹر اسلم پرویز کے وائس چانسلر کی حیثیت سے تمام کارناموں اور سرگرمیوں پر محیط ہے۔کسی کے الزامات میں اور کہی سنی باتوں میں آکر اچھا یابرا فیصلہ لینے سے پہلے بہتر یہ ہے کہ آدمی حقیقتاً اسکا مطالعہ کرلے۔وائس چانسلر صاحب اور یونیورسٹی کے اساتذہ وغیرہ کیخلاف بولنے اور لکھنے والوں کی باتوں میں ہرگز نہ آئیں۔

الحمدللہ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز صاحب کا اس بات پر مکمل ایمان ویقین تھا کہ تعلیم کے بغیر کوئی قوم ترقی اور بلندی کے مقام پر فائز نہیں ہوسکتی!! اور نہ ہی معاصر اقوام میں اپنی کوئی شناخت اور پہچان بناسکتی ہے!؟ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بعض نئے کورسز کے آغاز، متعدد شعبوں اور مختلف پروگراموں کی بہترین سرگرمی اور فعال کارکردگی کیوجہ سے بہت مشہور ومعروف ہوئی ہے اور چہار جانب سے طلبا وطالبات کی کثرت اور انکے بڑھتے میلانات ورجحانات سے اس بات کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔اور پورے ملک میں مذکورہ یونیورسٹی، اسکے پروفیسرز، اساتذہ، گیسٹ لیکچرار، طلبا وطالبات کی بہترین کارکردگی حتی کہ نان ٹیچنگ اسٹاف کی محنتوں کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔اسی طرح ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے انہیں شخصیتوں کی افکار ونظریات اور اعلی علمی وادبی مزاج سے متاثر ہوکر اپنے لئے بھی سائنس اور قرآن کی خدمات کی راہ اختیار کی۔اور اسکے لئے انہوں نے اسلامی واخلاقی، سماجی وملکی، انسانی ودعوتی مشن کو عام کرنے کیلئے قرآن کا شعبہ قائم کیا اور غالباً قرآن فاؤنڈیشن کے نام سے انسانی خدمت کیلئے ایک ٹرسٹ کا قیام عمل میں لایا، جس کیلئے انہوں نے اپنی گرانقدر قربانیاں پیش کیں۔

آج بھی وہ اتنے کارناموں اور گوناگوں سرگرمیوں کے باوجود بہت نشیط ومتحرک ہیں اور وقت کے نہایت ہی پابند انسان ہیں، اور ہمہ وقت قوم وملک کی ترقی وعروج کیلئے متفکر رہتے ہیں۔اور قرآن فاؤنڈیشن کے بینر تلے انسانیت کی خیرخواہی اور سائنس کا پیغام بھی عام کرنے میں بڑے مستعد نظر آتے ہیں حتی کہ ایک معروف وقیمتی رسالہ بنام "سائنس" کی ادارت بھی کرتے ہیں اور دیگر رسالوں اور کتابوں کی طباعت واشاعت کی نگرانی وسرپرستی وغیرہ بھی فرماتے ہیں۔اسی طرح وہ فعال ومتحرک طلبا وطالبات اور باحثین وباحثات کی کھیپ تیار کروانا اپنی بڑی ذمہ داری سمجھتے ہیں۔اور ایسے طلبا وطالبات اور افراد واشخاص کی حوصلہ افزائی اور قدردانی بھی کرتے ہیں، جو تخلیقی کاموں پر قدرت ومہارت رکھتے ہیں، ایسے طلبا کی کوششوں کو وہ بہت سراہتے ہیں۔اللہ انکی اور ہماری تمام محنتوں اور کوششوں کو قبول فرمائے اور شرپسند عناصر کی نظر بد سے ہمیں اور یونیورسٹی کو بچائے۔(آمین)

.........از:-ڈاکٹر آصف لئیق ندوی، مانو-8801589585.........

CS Scanned with CamScanner

Telangana Today

4.3.2020

# International Persian Conference at MANUU from March 4

By AuthorTelanganaToday | Published: 3rd Mar 2020 11:56 pm

**Hyderabad:** Maulana Azad National Urdu University (MANUU), Department of Persian in collaboration with National Council for Promotion Urdu Language, New Delhi is organizing a two-day international conference "The Contribution of Women in Promotion of Persian Language, Literature, Science, Art, Culture and Civilization" on March 4 and 5. The inaugural will be held on Wednesday at Library auditorium.

According to Prof. Aziz Bano, Director Conference, Rajkumari Indira Devi Dhanrajgir, will take part in the inaugural event and Prof. Azarmi Dukht Safavi, advisor, Persian Research Institute, Aligarh Muslim University will deliver the keynote address.

Dr. Ali Raza Qazwa, Deputy Cultural Counsellor, Iran Culture House, Islamic Republic of Iran, New Delhi, Raheemuddin Ansari, chairman, Telangana Urdu Academy, Prof. Nazima, Tashkent of Uzbekistan and MANUU, in-charge Vice-Chancellor Prof. Ayub Khan will also take part in the event.

The Rahnuma Daily
A Part of Our Heritage. The Oldest Urdu Daily in India. Est'd 1921

# Prof. Ayub Khan appointed as MANUU's In-Charge Vice-Chancellor

**Hyderabad, March 2 (INN):** Eminent academician and mathematician, Prof. Ayub Khan, Pro-Vice-Chancellor, MANUU has assumed the charge of the Office ofthe Vice-Chancellor (in-Charge) of Maulana Azad National Urdu University as per the directions received from the Ministry of Human Resource Development.

According to notification issued by Prof. S. M. Rahmatullah, Registrar I/c, MANUU, Prof. Ayub Khan took charge of Vice-Chancellor Incharge in the afternoon of February, 28 from outgoing Vice-Chancellor, Dr. Mohammad Aslam Parvaiz.

He is been appointed as officiating Vice-Chancellor under Statute 2 (7) of MANUU Act, 1996.

Prof. Khan was appointed as Pro Vice-Chancellor of MANUU on 27th March, 2019. Earlier, he was serving as Professor, Mathematics at Jamia Millia Islamia, New Delh and was associated with Delhi University also.

Prof. Khan is an expert of dynamical systems and chaos control. He did his M.Sc. and Ph.D. in mathematics from University of Delhi. Having 34 years of teaching & research experience, he served in different capacities, including Chief Proctor of Zakir Hussain College, Delhi University and is also member of many learned societies. 15 doctoral research works were completed under his supervision.

In his illustrious academic career, he has 126 research papers published in national and international journals to his credit. He also presented papers in Seminar/Conferences in India and abroad, as well attended many seminars and symposiums as speaker and chaired the

sessions. He is co-author of book “Calculus and Geometry for Physical and Applied Physical Sciences” published in 2007.